اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ
شرف الانساب
یعنی
نسب نامۂ خاص
ڈاکٹر محمّد علی ارشد شرفی
بہار شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

راقم نے جب حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمتہ اللہ علیہ کے ملفوظ "خوانِ پر نعمت" کا ترجمہ کیا اور حضرت وحید الدین چلہ کش وبی بی بارکہؒ کے سلسلۂ نسب کے ضمن میں اپنا اور زیب سجادۂ مخدوم حضرت شاہ محمد امجاد فردوسی مظلہٗ کا نسب نامہ شامل کر دیا اور یہ کتاب منظرِ عام پر آگئی تو مجھے یہ خیال پیدا ہوا کہ حضرت مخدوم جہاںؒ سے تو مجھے نانیہال اور دادیہال دونوں طرف سے نسبی وصلبی شرف حاصل ہے کیوں نہیں میں ان نسبتوں کو بھی یکجا کر دوں جو اور دوسرے بزرگوں سے پہنچتی ہیں۔ تاکہ آنے والی نسلوں کو اور ہمارے بچوں کو اس سمت میں پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے اور انہیں اپنی خاندانی نسبتوں کا صحیح علم حاصل رہے۔ اس لئے کہ علم شئے جہل شئے سے بہتر ہے۔

اسی تحریک نے حرکت پیدا کی اور خاندانی دستاویز نے کتابچہ کی شکل اختیار کر لی۔ اسے ترتیب دینے میں مجھے مختلف کتابوں سے استفادہ کا موقع ملا۔ جن میں خاص طور پر جناب حضور حضرت شاہ امین احمد فردوسیؒ کی روضۃ النعیم مطبوعہ، مولوی کریم الدین صاحب مردادی کی مخزن الانساب مطبوعہ، جناب حاجی سید عطا حسین المشتہر بعبد الرزاق صاحب کی کنز الانساب مطبوعہ، کے علاوہ نسب نامہ مرتبہ شاہ فضل الرحمٰن صاحب، نسب نامہ مرتبہ

سید مسعود عالم راجگیری اور خاندانی سیفنے قابل ذکر ہیں۔
اسماء کے سلسلے میں مستند اور لائق اعتماد روایتوں کو ماخذ بنایا ہے۔ چوں کہ ابن ابن کر کے میں وحیدی و شرفی ہوں اس لئے نسبت شرفی کو اولیت دی ہے۔ اور الحمدللہ کہ حضرت سجادۂ مخدوم کے گھر سے خاندان کی یہ یگانگت آج بھی علی حالہ قائم ہے۔ خود راقم حروف کی شادی حضرت جناب حضور شاہ محمد سجاد فردوسی رحمتہ اللہ علیہ (سجادۂ مخدوم) کی چھوٹی صاحبزادی سے ہوئی۔ جو نانیہال اور دادیہال ہر دو جانب سے وحیدی و شرفی ہیں۔
اللہ تعالےٰ اپنے بزرگوں کی روش پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد علی ارشد شرفی

بھینساسور۔ بہار شریف
۲ر دسمبر ۱۹۸۹ء

بسم اللہ والحمد للہ والسلام علی رسول اللہ

نسبتِ شرفی

راقم الحروف کا خاندانی سلسلہ نسب حضرت شاہ علیم الدینؒ سے ملتا ہے جو حضرت بی بی بارکہؒ اور سید وحید الدین چلہ کشؒ کے صاحبزادہ ہیں حضرت علیم الدین وہی مخدوم زادہ ہیں جن کے لیے حضرت مخدوم جہاںؒ نے حضرت مولانا مظفر شمس بلخیؒ سے دعا کی فرمائش کی ہے اور معدن المعانی میں اکثر جگہ "مخدوم زادہ" کے عنوان سے ذکر آیا ہے۔

حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ:۔ آپ کی ذات گرامی پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور آپ اپنی روحانی عظمت و علمی رفعت کی وجہ سے کسی تعارف کے محتاج نہیں مختصراً عرض ہے کہ آپ کی ولادت سنہ ۶۶۱ھ مطابق سنہ ۱۲۶۳ء میں منیر شریف میں ہوئی۔ آپ کے والد ماجد حضرت یحییٰ منیریؒ امام تاج فقیہہ کے پوتے ہیں۔ نو سال کی عمر میں سنار گاؤں چلے گئے۔ وہاں حضرت مولنا شرف الدین ابو توامہؒ سے تعلیم حاصل کی اور وہیں اپنے استاد کی صاحبزادی سے شادی کی جن سے حضرت ذکی الدین پیدا ہوئے حضرت نجیب الدین فردوسیؒ سے بیعت کے بعد بارہ سال تک بہیا کے جنگل میں رہے اور پھر بیس سال تک راجگیر کے جنگل میں ریاضت و مجاہدہ کرتے رہے۔ ضعیفی کے ایام بہار شریف میں گذرے اور خانقاہ معظم میں رشد و ہدایت، تبلیغ دین اور علمی خدمات انجام دیتے رہے۔ سنہ ۷۸۲ھ مطابق سنہ ۱۳۸۰ء میں آپ کا وصال ہوا اور شہر کے جنوبی کنارا محلہ بڑی درگاہ میں آپ کا مزار مبارک آج بھی مرجع خلائق ہے۔

حضرت وحید الدین چلہ کشؒ:۔ حضرت مخدوم جہاںؒ نے اپنی پوتی بی بی بارکہ کی شادی حضرت وحید الدین چلہ کشؒ سے کی جو آپ کے پیر و مرشد حضرت نجیب الدین فردوسی کے بھانجا حضرت علاء الدین کے صاحبزادہ ہیں۔ اور سید الاصل ہیں۔ سید

علاء الدین بھی اپنے عہد کی اہم شخصیتوں میں ممتاز مقام رکھتے تھے (ان کا تفصیلی ذکر ترجمہ خوان پر نعمت ص ۱۵ میں موجود ہے) حضرت وحید الدین چلہ کش کا مزار مبارک اردل سے ملحق بدرآباد میں ہے اور بی بی بارکہ بھی وہیں آسودہ ہیں۔

چوں کہ بی بی بارکہ حضرت وحید الدین چلہ کش کی زوجہ محترمہ ہیں اس لئے ان کے صاحبزادہ حضرت علیم الدینؒ کو وحیدی اور شرفی دونوں نسبت حاصل ہے۔ حضرت علیم الدینؒ کی ساتویں پشت میں حضرت شاہ علیؒ آتے ہیں جن کے دو صاحبزادے حضرت عبدالسلامؒ اور حضرت شاہ مصطفیٰ صاحب اولاد ہوئے۔ شاہ عبدالسلامؒ سے میرا نانیہالی سلسلہ نسب ہے اور شاہ مصطفیٰؒ سے دادیہالی نسب ملتا ہے اس طرح نسلاً بعد نسلٍ طرفین سے وحیدی اور شرفی نسبت پہنچی ہے جس کی تفصیل یہ ہے:

حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام	حضرت امام تاج فقیہہ
" امام زین العابدین	
" امام محمد باقر	حضرت شیخ اسرائیل
" امام جعفر صادق	
" امام موسیٰ کاظم	حضرت شیخ یحییٰ منیری
" امام علی موسیٰ رضا	
" امام محمد تقی	حضرت مخدوم شرف الدین احمد
" سید موسیٰ	
" سید عباس	حضرت مخدوم ذکی الدین
" سید حسن	
" سید علاء الدین	
" سید وحید الدین چلہ کش ← زوجہ →	حضرت بی بی بارکہ

(حضرت شاہ علیم الدین) ؟

حضرت شاہ علیم الدین رح
" شاہ امام الدین
" شاہ محمد بھیکہ
" شاہ محمد جلال
" شاہ اخوند
" شاہ محمد
" شاہ احمد
" دیوان شاہ علی

شاہ عبدالسلام	شاہ مصطفےٰ
شاہ ذکی الدین	شاہ قطب الدین
شاہ وجیہہ الدین	شاہ نظام الدین
شاہ بدیع الدین	شاہ مصطفےٰ
شاہ علیم الدین	شاہ غلام مرتضےٰ
شاہ ولی اللہ	شاہ غلام غوث
شاہ امیر الدین	شاہ احمد علی
شاہ امین احمد	شاہ واحد علی
شاہ برہان الدین	شاہ علی ارشد
شاہ نجم الدین	شاہ علی مظہر عرف تجمل حسین
بی بی شرفیہ	شاہ محمد ابراہیم حسین
محمد علی ارشد	شاہ قسیم الدین احمد
	شاہ محمد علی ارشد

نسبتِ زاہدی

حضرت بدرالدین بدرِ عالم زاہدیؒ:

آپ حضرت خواجہ فخرالدینؒ کے صاحبزادے اور حضرت خواجہ شہاب الدین حق گو زاہدی کے پوتے ہیں۔ آپ کے مورث اعلیٰ حضرت خواجہ شہاب الدین کبیر امام کعبہ تھے جو بعد میں مکہ سے ہندوستان آگئے اور میرٹھ میں قیام فرمایا۔ حضرت بدرِ عالم زاہدیؒ بھی میرٹھ ہی سے بہار شریف پہنچے۔ حضرت مخدوم جہاںؒ کے ہمعصر تھے مگر کہا جاتا ہے کہ مخدوم جہاں کے وصال کے بعد یہاں تشریف لائے۔ آپ ایک باکمال اور صاحب تصرف بزرگ ہیں۔ ہندو اور مسلم دونوں آپ کی بارگاہ میں گلہائے عقیدت پیش کرنا اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ شب ۲۷ رجب ۸۴۴ھ ہجری کو آپ کا وصال ہوا۔ اور حضرت مخدوم جہاںؒ کے آستانہ سے کچھ دوری پر شمال مشرقی کونہ میں مدفون ہوئے۔ جو اب چھوٹی درگاہ کے نام سے مشہور ہے۔

آپ کی تیرہویں پشت میں نسلاً بعد نسلٍ حضرت شاہ فیاض علی زاہدیؒ آتے ہیں جن کا مسکن سوہ ڈیہہ تھا۔ شاہ فیاض علی کی دو نواسیوں بی بی بیچن اور بی بی لطیفن سے مجھے زاہدی نسبت پہنچی ہے۔ بی بی بیچن سے نانیہال کے ذریعہ اور بی بی لطیفن سے دادیہال کے ذریعہ یہ شرف حاصل ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔

حضرت بدرالدین بدر عالم زاہدیؒ

(ان کی شادی فیروز شاہ سلطان الشرقی جونپوری کی صاحبزادی سے ہوئی)

شیخ ابوسعید

شاہ فضل اللہ

شاہ علاء الدین

مخدوم شاہ بڑے

شاہ عین الدین زاہدی

شاہ فخر الدین زاہدی

شاہ شہاب الدین زاہدی

شاہ حسین زاہدی

شاہ حسن زاہدی

شاہ امان اللہ زاہدی

شاہ غلام مرتضیٰ زاہدی

شاہ نجیب اللہ زاہدی

شاہ فیاض علی زاہدی

بی بی اسیلمہ زوجہ شاہ بہادر علی شیخپورہ

بی بی بیچن
شاہ امین احمد
شاہ برہان الدین
شاہ نجم الدین
بی بی اشرفیہ
محمد علی ارشد

بی بی لطیفن
شاہ عبدالکریم عرف شاہ ڈمری
بی بی محبوبن
شاہ قسیم الدین احمد
محمد علی ارشد

نسبت بلخی

حضرت مولانا شمس بلخیؒ :-

بہار شریف میں خانوادہ بلخیہ کی تشریف آوری کی ابتدا، آپ ہی کی ذات بابرکات سے ہوتی ہے۔ آپ ہی سب سے پہلے بلخ سے ہندوستان آئے اور بہار شریف پہنچ کر حضرت مخدوم احمد چرمپوشؒ سے مرید ہوئے جب صاحبزادگان کو اطلاع ملی تو وہ لوگ بھی بہار شریف آگئے۔ آپ کے پوتے حضرت مخدوم حسین نوشہ توحیدؒ (ابن حضرت معز بلخیؒ) کی بارہویں پشت میں حضرت شاہ ابراہیم علی بلخیؒ آتے ہیں جو کرجرہ کے رہنے والے تھے اور ان کا مزار مبارک بھی کرجرہ میں ہے۔

کرجرہ بہار شریف سے تقریباً ۱۶ کیلومیٹر دکھن پچھم میں واقع ہے۔ حضرت مولانا احمد لنگر دریا بلخیؒ کے پوتے حضرت شاہ امین بلخیؒ نے کرجرہ کو اپنا مسکن بنایا اور حضرت شاہ امین بلخیؒ کے پرپوتے حضرت حسین بلخیؒ کی اولاد سے کرجرہ میں بلخی خاندان آباد ہوا۔ حضرت شاہ ابراہیم علی بلخیؒ اسی خاندان کے چشم وچراغ تھے اور خانقاہ بلخیہ کرجرہ کے صاحب سجادہ تھے۔ آپ ہی کے صاحبزادہ حضرت شاہ جمال علی بلخیؒ جناب حضور حضرت شاہ امین احمد فردوسیؒ کے پیر ومرشد ہوئے۔ جب حضرت شاہ جمال علی بلخیؒ اپنے ماموں وخسر حضرت شاہ تراب علیؒ کی جگہ پر حضرت مخدوم شاہ شعیبؒ کے سجادہ نشیں ہو کر کرجرہ سے شیخپورہ چلے گئے تو خانقاہ بلخیہ کرجرہ کی سجادگی کے لئے محلہ خانقاہ بہار شریف سے حضرت شاہ علی ارشدؒ بلائے گئے جن کی شادی حضرت شاہ ابراہیم علی بلخیؒ کرجرہ کی صاحبزادی بی بی براتن سے ہوئی تھی۔

اس طرح ہمارے پردادا حضرت شاہ علی مظہر عرف شاہ تجمل حسینؒ دادیہال سے اگر شرفی ہیں تو نانیہال سے بلخی ہونے کا شرف رکھتے ہیں تفصیل یوں ہے :

حضرت مولنا شمس بلخی رح
〃 مولنا معز بلخی رح
〃 حسین نوشہ توحید بلخی رح
〃 حسن دائم جشن بلخی رح
〃 احمد لنگر دریا بلخی رح
〃 سلطان ابراہیم بلخی رح
〃 شاہین بلخی رح
〃 ابراہیم بلخی رح
〃 ولی بلخی رح
〃 حسین بلخی رح
〃 محسن بلخی رح
〃 شاہ عبد السبحان بلخی رح
〃 شاہ قایم علی بلخی رح
〃 شاہ نایم علی بلخی رح
〃 ابراہیم علی بلخی رح
〃 بی بی براتن (زوجہ شاہ علی ارشد)
〃 شاہ علی منظہر عرف تجمل حسین
〃 شاہ محمد ابراہیم حسین
〃 شاہ قسیم الدین احمد
محمد علی ارشد

حضرت مخدوم شاہ شعیبؒ
〃 شاہ مظفر
〃 شاہ نظام
〃 شاہ فیروز
〃 شاہ جلال
〃 شاہ دانیال
〃 شاہ مبارک
〃 شاہ حسام الدین
〃 شاہ حفیظ اللہ
〃 شاہ نعمت اللہ
〃 شاہ علی عرف مچھو
〃 شاہ حیدر علی
〃 شاہ بہادر علی زوجہ بی بی اسلیمہ

بی بی بیچن
حضرت شاہ امین احمد
〃 شاہ برہان الدین
〃 شاہ نجم الدین
بی بی شرفیہ
محمد علی ارشد

بی بی لطیفن
شاہ عبدالکریم عرف شاہ دمڑی
بی بی محبوبن
شاہ قسیم الدین احمد
محمد علی ارشد

۳

ہمارے پردادا حضرت شاہ علی مظہر عرف شاہ تجمل حسینؒ کی نانی بی بی علیماً جو حضرت شاہ محمد آگاہ کی صاحبزادی تھیں بارہویں پشت میں حضرت مخدوم شاہ شعیبؒ سے ملتی ہیں۔ تفصیلی خاکہ یہ ہے :۔

حضرت مخدوم شاہ شعیبؒ

〃 شاہ منظفر

〃 شاہ نظام

〃 شاہ فیروز

〃 شاہ جلال

〃 شاہ عبدالفتاح

〃 شاہ عبدالرزاق

〃 شاہ عبدالعزیز

〃 شاہ نورالدین

〃 شاہ محمد ماہ

〃 شاہ محمد جاہ

〃 شاہ محمد آگاہ

〃 بی بی علیماً (زوجہ شاہ ابراہیم علی)

〃 بی بی براتن (زوجہ شاہ علی ارشد)

〃 شاہ علی مظہر عرف تجمل حسین

〃 شاہ محمد ابراہیم حسین

〃 شاہ قسیم الدین احمد

〃 شاہ محمد علی ارشد

نسبتِ مشہدی

حضرت سید شمس الدین مشہدیؒ :-

آپ سید السادات ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مشہد سے ہندوستان تشریف لائے اور حضرت مخدوم جہاںؒ کے دست گرفتہ تھے۔ ان کے بڑے بھائی شیخ صلاح الدین رشید کا تعلق ایران کے صفوی بادشاہوں سے تھا۔

حضرت مشہدی کی شادی حضرت مخدوم جہاں کی بھتیجی بی بی رقیہ (بنت شاہ جلیل الدینؒ) سے ہوئی جن کی اولاد بہار شریف اور اطراف میں پھیلی ہوئی ہے۔ آپ کا مزار حلقۂ اول میں گنبد کے نیچے مخدوم جہاںؒ کے مزار شریف کے پورب میں ہے۔ اور بی بی رقیہ مخدوم جہاںؒ کے گنبد کے باہر پائتیں میں ایک چھوٹے سے گنبد میں آرام فرما ہیں۔

میرے والد شاہ قسیم الدین احمد مدظلہٗ کی دادی بی بی منیرن عرف میمونہ حضرت شمس الدین مشہدیؒ کی اٹھارہویں پشت میں آتی ہیں اور حضرت مشہدی کی نسبت اس طرح مجھے حاصل ہے جس کی تفصیل یہ ہے۔

حضرت شمس الدین مشہدی
〃 سید قطب الدین
〃 میر سید حاجی
〃 میر سید نصیر الدین
〃 میر سید سکندر
〃 میر سید نصیر الدین ثانی
〃 بندگی شاہ بڑے
〃 بندگی شاہ کبیر
〃 بندگی شاہ درویش
〃 شاہ علاء الدین
〃 شاہ سلطان
〃 شاہ شمس الدین خورد
〃 شاہ نظام الدین
〃 سید وارث علی
〃 سید علی
〃 مولوی سید اکرم علی
〃 سید امام علی
〃 سید واجد حسین
بی بی منیرن عرف میمونہ
شاہ ابراہیم حسین
شاہ قسیم الدین احمد
محمد علی ارشد

نسبتِ فریدی

حضرت فریدالدین طویلہ بخشؒ:۔

آپ حضرت مخدوم نور قطب عالمؒ پنڈوہ کے خالہ زاد بھائی اور خلیفہ ہیں۔ آپ کا مزار مبارک بہار شریف شہر سے شمال مشرق کی جانب محلہ چاند پورہ میں ہے۔

حضرت کی اولادیں سب آفتاب و ماہتاب ہوئے اور اپنے وقت کے مشاہیر میں شمار ہوتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی ذریات طیبات سے عقیدت رکھنے والے حضرات بہار شریف اور اس کے اطراف میں پھیلے ہوئے تھے اور یہ بھی مشہور رہا ہے کہ جس کو بھی آپ کے خاندان والوں کی طرف سے بدظنی ہوئی یا رخ موڑ لیا اسے کہیں بھی عزت نصیب نہیں ہوئی۔ آپ کا تفصیلی حال مجھے دستیاب نہیں ہو سکا۔ یہ مختصر ترین نوٹ مخزن الانساب سے ماخوذ ہے۔

میری دادی بی بی محبوبن اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں اور ان کا سلسلۂ نسب پندرہویں پشت میں حضرت سے مل جاتا ہے۔

تفصیلی خاکہ یہاں درج ہے۔

حضرت فریدالدین طویلہ بخشؒ
شاہ معین الدین
شاہ نصیر الدین
شاہ بہاء الدین
دیوان شاہ جمال الحق
دیوان سید شعیب الحق
دیوان شاہ عبید اللہ
دیوان شاہ عبدالوہاب
دیوان سید عبداللطیف
حافظ سید محمد شریف
سید غلام مجتبیٰ
سید ذکی الدین
سید اظہر علی
سید محمد امام
شاہ عبدالکریم عرف شاہ ڈمڑی
بی بی محبوبن
شاہ قسیم الدین احمد
محمد علی ارشد
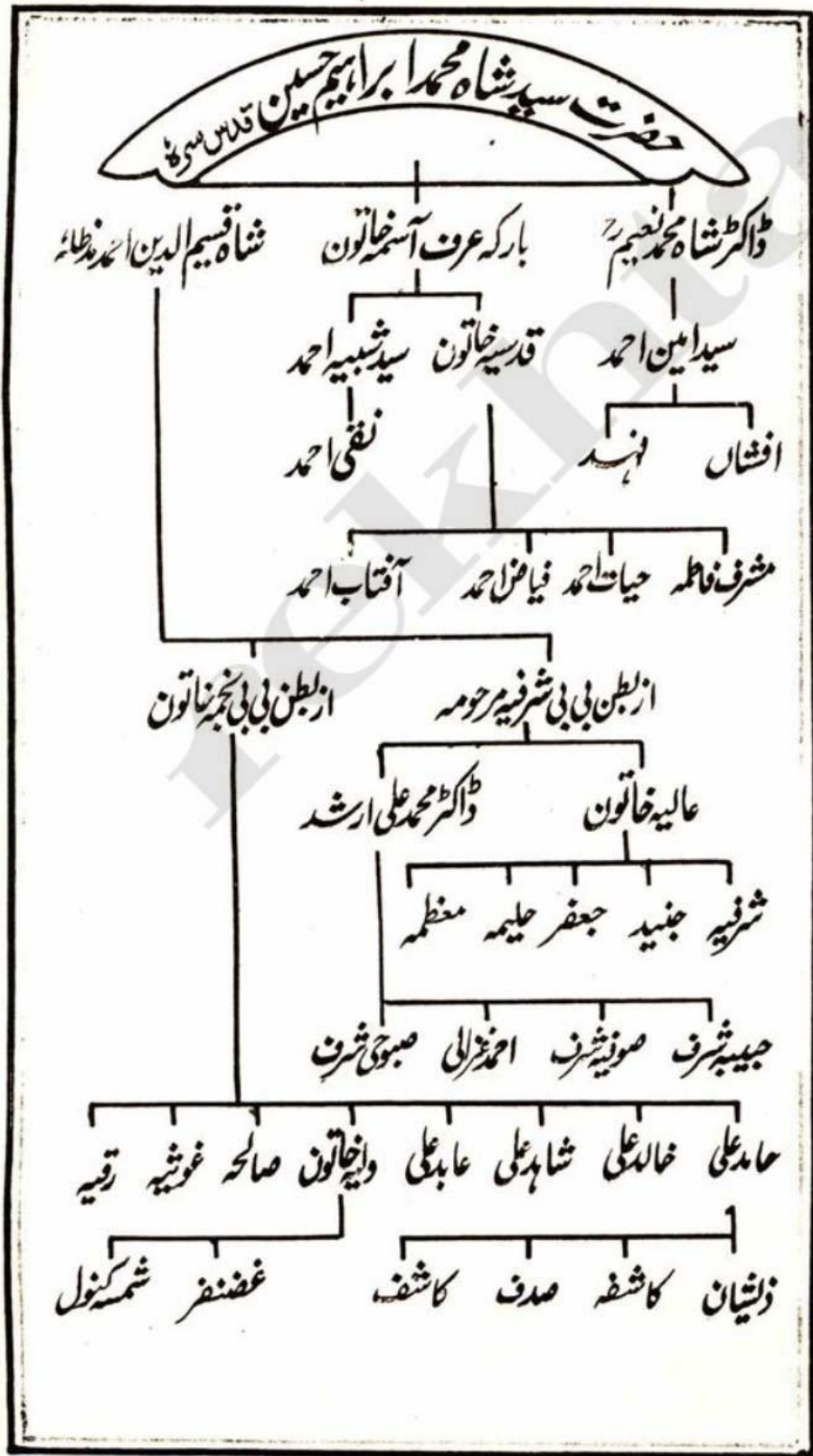
حضرت سید شاہ محمد ابراہیم حسین قدس سرہٗ
ڈاکٹر شاہ محمد نعیم رح
بارکہ عرف آسمہ خاتون
شاہ قسیم الدین احمد مدظلہٗ
سید امین احمد
قدسیہ خاتون
سید شبیہ احمد
افشاں
فہد
نقی احمد
مشرف فاطمہ
حیات احمد
ضیا افزا احمد
آفتاب احمد
ازبطن بی بی شرفیہ مرحومہ
ازبطن بی بی نجمہ خاتون
عالیہ خاتون
ڈاکٹر محمد علی ارشد
شرفیہ
جنید
جعفر
حلیمہ
معظمہ
حبیبہ شرف
صوزیہ شرف
احمد غزالی
صبوحی شرف
حامد علی
خالد علی
شاہد علی
عابد علی
وانیہ خاتون
صالحہ
غوثیہ
رقیہ
ذیشان
کاشفہ
صدف
کاشف
غضنفر
شمسہ کنول
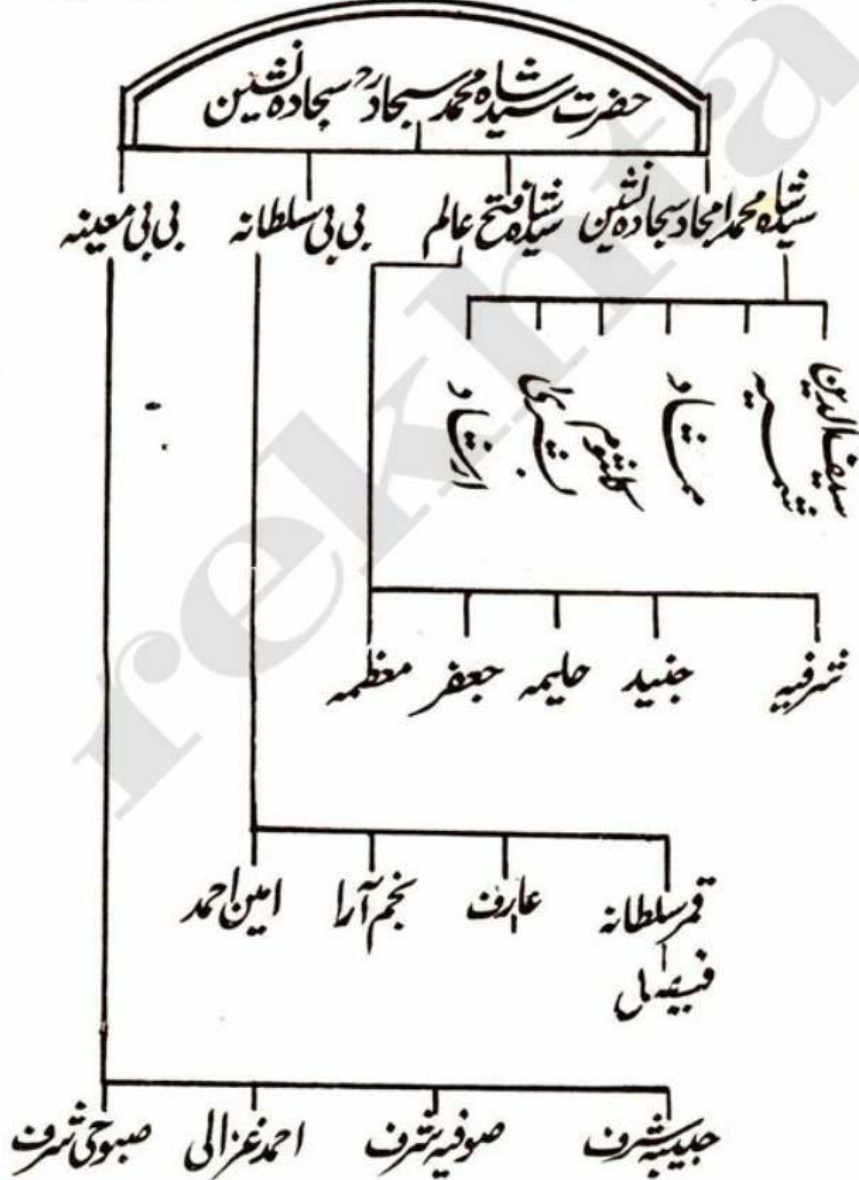
حضرت سید شاہ محمد سجاد رح کی شادی ان کے منجھلے چچا سید شاہ نجم الدین احمد کی بڑی صاحبزادی بی بی فردوسیہ مرحومہ سے ہوئی تھی اور راقم کی والدہ بی بی شرفیہ مرحومہ سیدہ شاہ نجم الدین صاحب صفی، کی منجھلی صاحبزادی تھیں۔

نسبتِ شعیبی

حضرت مخدوم شاہ شعیبؒ :-

آپ حضرت مخدوم جہاںؒ کے ذرچچیرے بھائی اور اپنے عہد کے ایک عظیم المرتبہ ولی کامل تھے۔ خانوادہ تاج فقیہی میں آپ کی شہرت اس لیے بھی زیادہ ہے کہ آپ نے سلسلہ فردوسیہ کے اکابرین کی تاریخ "مناقب الاصفیا" لکھ کر قوم پر ایک بہت بڑا احسان کیا ہے۔ ۱۲ ربیع الآخر دوشنبہ کے دن سنہ ۸۰۶ھ میں اپنی نانیہال موضع کجالواں میں پیدا ہوئے۔ آپکے والد حضرت مخدوم جلال منیریؒ (ابن حضرت عبدالعزیز) حضرت امام تاج فقیہہ کے پوتے ہیں۔ ۱۲ ربیع الآخر سنہ ۸۲۴ھ کو شیخپورہ ضلع مونگیر میں آپکا وصال ہوا۔ اور وہیں آپکا مزار مبارک پہاڑی کے دامن میں جامع مسجد سے متصل مرجع خلائق ہے۔

یوں تو حضرت مخدوم جہاں اور حضرت مخدوم شعیب دونوں تاج فقیہی ہیں اور بعد میں بھی دونوں کے درمیان رشتہ کا سلسلہ پھیلتا رہا ہے۔ خود حضرت دیوان شاہ علیؒ کی اہلیہ یعنی شاہ عبدالسلام اور شاہ مصطفیٰ کی والدہ حضرت شاہ نظام شیخپورہ کی پوتی تھیں ـــ اس کے علاوہ بھی راقم الحروف کا نسبی لگاؤ کئی جہتوں سے حضرت مخدوم شاہ شعیبؒ سے ہے۔ سب کی تفصیل یہاں درج ہے۔

بی بی بیچن اور بی بی لطیفن جن کا ذکر نسبت زاہدیہ میں گذرا اور جن سے مجھے نانیہالی و دادیہالی دونوں نسبتِ قویہ حاصل ہے حضرت شاہ بہادر علی شعیبی کی صاحبزادی ہیں۔ اور حضرت شاہ بہادر علی بارہویں پشت میں حضرت مخدوم شعیبؒ سے مل جاتے ہیں۔

۲

میرے والد شاہ قسیم الدین احمد مدظلہٗ کی نانی بی بی رحیم النساءؒ بی بی کنیز کبریٰ کی نواسی ہیں اور بی بی کنیز کبریٰ (بنت شاہ تراب علی) تیرہویں پشت میں حضرت مخدوم شعیبؒ سے ملتی ہیں۔

حضرت مخدوم شاہ شعیبؒ
" شاہ مظفر
" شاہ نظام
" شاہ فیروز
" شاہ جلال
" شاہ عبدالفتاح
" شاہ عبدالرزاق
" شاہ عبدالعزیز
" شاہ نورالدین
" شاہ محمد ماہ
" شاہ محمد جاہ
" شاہ محمد آگاہ
" شاہ تراب علی

بی بی کنیز کبریٰ — زوجہ شاہ جمال علی بلخی کرجرہ
بی بی اننو — زوجہ اولی میر سلطان علی مراد
بی بی رحیم النساء — زوجہ ثانیہ شاہ عبدالکریم بھینساسور
بی بی محبوبن — زوجہ شاہ ابراہیم حسین کرجرہ
شاہ قسیم الدین احمد
محمد علی ارشد